

فاضل مؤلف نے روایات کے اخذ و اقتباس میں خاصی احتیاط برتی ہے تاہم ان کا یہ لکھنا بے اصل ہے نبی علیہ السلام نور، چاند یا سورج کی روشنی میں جب چلتے تو آپ کا سایہ نہیں پڑتا تھا، ایسی ضعیف اور بے اصل روایت سے کتاب کا دامن پاک ہوتا تو زیادہ اچھا تھا۔

آج امت مسلم تنزلی اور اخلاقی گراؤ کے جس مرحلے پہ ہے اس میں صرف نبی اکرم کا اسوہ ہی باعثِ نجات و فلاح بن سکتے۔ ایسی کتابیں ہر نوجوان کے زیرِ مطالعہ رہنی چاہئیں تاکہ نئی نسل کی زندگی اسوہ محمدی کی آئینہ دار ہو۔ کتاب کے آخر میں اشاریہ شامل ہے جس سے کتاب کی قدر و قیمت دو چند ہو گئی ہے۔

نام کتاب ————— موت کا منظر صبح مرنے کے بعد کیا ہوگا۔

صفحات ۳۸۴، مؤلف، خواجہ محمد اسلام، قیمت: جیمز ایڈیشن ۱۰ روپے۔

طے کا پتہ ۱ ادارہ اشاعت و نیابت، سعید منزل، ۱۸۶۔ انارکلی - لاہور

آپ نے دنیا میں روزا دھونا تو بہت سنا ہوگا کہ عادات بگڑ گئے، اطوار بدل گئے، اخلاقی حالت و درست بزرگی معاشرہ بہت خراب ہو گیا اور ان چیزوں کی اصلاح کا دھوڑ لے کر کھڑے ہوتے فالے بھی بہت سے ہیں لیکن حقیقت یہ ہے کہ جس طرح کسی باہر طبیب کے پاس کوئی مریض آکر بیسیوں تکلیفیں بیان کرتا ہے لیکن طبیب ساذق ان سب بیماریوں کے سچے اصل مرض کی تلاش کرتا ہے اور اس کی بیخ کنی میں کوشاں رہتا ہے اسی طرح یہ روحانی اور اخلاقی امراض بھی بیاہی کرنے میں تو بہت ہی لیکن سب امراض کی اصل حیل اللہ العزیز اللہ العزیز کا باہمی رابطہ کی کمزوری یا انقطاع ہے اس لیے تمام امراض کی اصلاح کا طریقہ باقی تعلقانہ کہ توڑ کر اس رابطہ کو مضبوط کر لیں جس کی عدم موجودگی سے کہ انسان کو دنیا کی بے ثباتی اور فنا کا احساس لایا جائے اور اس طرح فکر آخرت پیدا کر کے باقی رہا سے جوڑا جائے کلی انبیا و ہر قسم کے معاصک میں پہلا کام یہی کہتے ہیں اور مسلمان سب سے پہلے موت کو یاد کرتے رہے کہ یہ آخرت کی پہلی گھاٹی ہے۔

ہمارے دوست خواجہ محمد اسلام صاحب آف کھٹیاں کو اللہ تعالیٰ نے جو توفیق دی ہے کہ انمولے فرد اور معاشرہ کو اللہ کے راستہ پر لگانے کے لیے اصل مرض کی نشان دہی کر کے صحیح علاج تجویز کیا ہے اور یہ کتاب لکھ کر ایک اہم فریضہ سر انجام دیا ہے کتاب کے حصوں پر مشتمل ہے (۱) موت کا منظر (۲) اعمالِ بزرگ (۳) اعمالِ یومِ القیامہ (۴) اعمالِ جہنم (۵) جنت کے نظریے (۶) ایمان پر غلطی جرائم کا اثر (۷) علاماتِ قیامت (۸) سچے موقی خواجہ صاحب نے اس موضوع کو قرآن کریم کی آیات و احادیث رسول اور بزرگانِ دین کے تفصیلی اقوال اور واقعات سے ایسے انماز اور سلیقے سے پیش کیا ہے کہ انسان محسوس کرتا ہے کہ سب کچھ اس کے سامنے ہو رہا ہے۔ بہتر مزا کہ جملہ اقوال اور واقعات کی تخریج کر دی جاتی تاکہ نصیحت حاصل کرتے وقت استنادی حیثیت مثبتہ نہ ہوتی۔ کتاب طباعت اور گیٹ اپ کے اعتبار سے نہایت اعلیٰ معیار کی حامل ہے۔